بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آسمان تیری لحد پر شبنم آفشانی کرے

# میرے پڑوسی بہنوی ڈاکٹر علی ملپا صاحب رحمۃ اللہ علیہ

از: عبداللہ دامودی بھٹکلی

ایک تھے ملپا محی الدین ابن شہاب الدین (باپصاحب بھاؤ مرحوم) ڈاکٹر ملپا صاحب کے برادر بزرگ انجمن کے عملہ میں شامل، اسٹاف کے زمرے میں، اندرون ہند انجمن کے نمائندے، وہ جہاں بھی جاتے اپنی انجمنی مصروفیات اور تاثرات کا تذکرہ ان لینڈ لیٹر (۱۰ پیسے) کے ذریعہ ضرور کرتے۔

اس وقت بھی ہم انجمن کی انتظامیہ کے ممبر، ان کے سفر سے واپسی پر ہم ان بزرگ ملپا صاحب سے بڑے ہی ناصحانہ انداز میں کہتے کہ ملپا صاحب جب بات کارڈ سے (۵ پیسے) سمجھائی جاسکتی ہے تو پھر ان لینڈ لیٹر (Inland Letter) کیوں؟ وہ شفقت بھری نظروں سے ہم کو دیکھتے ــــ مسکراتے ــــ بڑی معنی خیز مسکراہٹ تھی ان کی۔ اللہ پاک ملپا محی الدین باپصاحب کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ان کی خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین

ایک ہیں ڈاکٹر علی ابن شہاب الدین ملپا، المعروف ملپا علی صاحب۔

دبلے پتلے سے ــــ چھریرا بدن ــــ چھدری ڈاڑھی ــــ اندھیرے اور اجالے کے درمیانی وقفہ کی رنگت ــــ کلام میں روانی، لیکن زبان میں لکنت، رک رک کر ــــ ٹھہر ٹھہر کر ــــ بولنے کا قدرتی انداز ــــ یہ ہیں میرے پڑوسی بھاوا (پڑوسی بہنوی) جامع مسجد بھٹکل کے مقابل ہمارے گھر سے متصل بُدلی گھر کے داماد ــــ دم گھٹنے والی کوٹھری میں معاشرہ کو تازہ سانسوں کا درس دینے والے ملپا علی صاحب ــــ عشاء کی نماز کے بعد جامع مسجد بھٹکل میں ــــ ستون کی آڑ میں کھڑے ہوکر دھیمی آواز میں تقریر کرتے ــــ اتنا ہی سمجھاتے جتنا کہ سامعین کی سماعت قبول کرے ــــ اور بات ان کے قلب و ذہن پر دستک دے کہ جس سے علم و عمل کے دروازے کھل جائیں ــــ زبان میں لکنتی سلوموشن ــــ بات زبان سے نکلتے نکلتے ایک غیر محسوس وقفہ کے بعد ایسی روانی سے چلتی کہ ــــ مخاطب ہمہ تن گوش ہوکر بیٹھ جاتے۔

ڈاکٹر ملپا صاحب کی کلینک میں ہومیوپتھیک کی گولیاں کم لیکن پند و نصائح سے لوگ جھولیاں بھر بھر کر لے جاتے، تقریر نہیں ــــ تحریر نہیں، تاثیر بولے ہے۔ کیوں نہیں،۔۔۔۔ان کے اساتذہ کرام کے نام بھی تبرکا پیش خدمت ہے۔

(۱) اسماعیل حسن صدیقا (I.H.Siddiq) اس وقت بھٹکل کے پہلے بی،اے، انجمن کے بانیان میں سے ایک، اور اولین ہیڈ ماسٹر، مصلح قوم، فخر نوایت۔

(۲) ماسٹر میراں محتشم۔ انجمن کے دینیات و قرآن کے استاذ، ملپا صاحب کو قرآن اور دینیات سے آراستہ کرنے والے۔

(۳) مولانا عبدالحمید ندوی۔ جامعہ اسلامیہ بھٹکل کے اولین استاذ و معتمد تعلیم، نظم و ضبط کے سختی سے پابند۔ اسلامیہ اینگلو اردو ہائی

اسکول بھٹکل کے استاذ دینیات

(۴) ماسٹر ابوالحسن قاضیا، استاذ اسلامیہ اینگلو اردو ہائی اسکول بھٹکل

مرحومین و مغفورین کی نگہہ تربیت سے آراستہ اور علم و عمل سے پیراستہ ڈاکٹر علی ملپا صاحب

علم ہوتا ہے بزرگوں کی نظر سے پیدا

ماضی کے جھروکوں میں جھانکیئے تو ڈاکٹر علی ملپا صاحب کے سرپرستوں اور شیوخ کی جھلکیاں دیکھئے تو کیسی کیسی انقلابی اور مسلمانوں کی حالت زار پر رونے والی اور ان کی اصلاح کی خاطر زندگی نچھاور کرنے والی شخصیتوں کی یادیں خوشبو کی طرح مشام جاں کو معطر کریں گی۔

''سچ'' اور ''صدق جدید'' کے ایڈیٹر ــــ سچی باتیں لکھنے والے ــــ جاء الحق کا پیغام سنانے والے طرز صحافت میں منفرد ــــ سحر آنگیز قلم کے مالک ــــ شہرہ آفاق تفسیر ماجدی کے مولف مولانا عبدالماجد دریا آبادی جن کے صدق جدید میں صرف نام کا چھپنا ہی ایک سعادت اور قرب ماجدی کی دلیل سمجھی جاتی تھی۔ ڈاکٹر صاحب کی رہنمائی و شخصیت سازی میں انہی کا بڑا دخل رہا۔

مولانا عیسیٰ صاحب الہ آبادی، حاجی حقدادلکھنوی، علامہ سید سلیمان ندوی، مولانا قاری محمد طیب قاسمی، مولانا عبدالباری ندوی لکھنوی، مولانا شاہ وصی اللہ فتحپوری، مولانا منت اللہ رحمانی، مولانا مناظر احسن گیلانی، مولانا سید ابوالحسن علی ندوی، مولانا ابرارالحق ہردوئی رحمہم اللہ اجمعین کے فیوض و برکات سے ملپا صاحب کو علم کا نور اور عمل کا سرور ملا۔

شاہدلی مسجد کی پاکیزہ فضائیں ــــ مسجد کے قدم چومتی ہوئی مستانہ وار بہتی ہوئی ندی گواہ ہیں کہ ڈاکٹر علی ملپا صاحب اس مسجد میں چالیس (۴۰) سال تک مستقل درس دیتے رہے۔ عصر بعد ان کے بیانات، موضوع پر ان کی گہری نظر، زبان پر گرفت، جذباتی لب و لہجہ سے گریز ــــ مزاج صوفیانہ ــــ مسلمانوں کی اصلاح کی فکر، غریبوں اور ناداروں کی خاموش اعانت ــــ ڈسپنسری گویا ملنے ملانے اور ملاقاتوں کی آماجگاہ، مریضوں کے ساتھ حسن سلوک۔

بھٹکل کی سماجی زندگی میں بھی ان کی خدمات کا دائرہ وسیع ــــ بھٹکل مسلم ایسوسی ایشن کلکتہ کے رکن اساسی اور مجلس اصلاح و تنظیم بھٹکل کے نائب صدر و سرپرست کے عہدہ پر بھی فائز رہے۔ خالص تصوف کے رنگ کے باوجود وہ بھٹکل میونسپل کونسل یعنی بھٹکل میونسپلٹی کے ممبر، انجمن حامی مسلمین بھٹکل کے بیس (۲۰) سال تک انتظامیہ رکن، اور جامعہ اسلامیہ بھٹکل کے معمار اول، ناظم اور الحمدللہ تادم آخر جامعہ کے منصب صدارت پر فائز رہے۔

مجھے بے انتہاء خوشی ہوتی اگر ناچیز کے یہ بے ربط جملے بزرگ محترم کو سنائے جاتے تو عجب نہیں کہ ان کی زبان مبارک سے آہستہ خرامی کے ساتھ بے اختیار یہ مصرع جاری ہو جاتا۔

اللہ کرے زور قلم اور زیادہ

آج وہ اس بے ثبات دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں۔ اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں، انکی آخری منزل اور آخری آرام گاہ تک ہم انہیں پہنچا

آئے ہیں۔ دنیا کی متاع زندگی ان کیلئے متاع آخرت بن جائے، اک دردمند دل رک گیا، اک محبّ ملت اٹھ گیا، اک مبلغ اسلام اٹھ گیا، اللہ ان کی مغفرت فرمائے، جنت میں اعلی مقام عطا فرمائے، اور ان کے لائق فائق فرزندوں کو اپنے والد محترم کی خدمات فہرست پر از نو نظر ڈالنے اور ان خطوط پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ میں اپنے پڑوسی بہنوی ڈاکٹر علی ملپا صاحب کے تعارف اور ان کی خدمات کی تحسین و آفرین کا احاطہ کرنے سے قاصر ہوں، حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا۔

آسماں تیری لحد پر شبنم آفشانی کرے

سبزہ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے